دل کی بات　　　　مدیر

# حکمران جواب دیں

وطنِ عزیز پاکستان ہمہ جہت بحرانوں کے بھنور میں ہے۔ صدر پرویز نے عالمی استعمار کی خواہشات کے مطابق گزشتہ آٹھ سال میں جو اقدامات کیے اُن کا نتیجہ پوری قوم بھگت رہی ہے۔ پیپلز پارٹی کے ساتھ اُن کے معاہدۂ قومی مفاہمت کے نتیجے میں ملک میں جو سیاسی عمل شروع ہوا وہ عام انتخابات پر منتج ہوا۔ ایک مفاہمت پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان بھی ہوئی۔ جسٹس افتخار محمد چودھری کی قیادت میں لانگ مارچ بھی اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے۔ زرداری نے ججز کی بحالی اور پرویز مشرف سے قوم کو نجات دلانے کا وعدہ بھی کیا تھا، لیکن ان کے اقدامات سے پرویز مشرف کو تحفظ مل رہا ہے۔ شہباز شریف وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب ہو گئے لیکن نواز شریف کو حالیہ ضمنی انتخابات میں لاہور ہائی کورٹ نے نااہل قرار دے دیا ہے۔ پیپلز پارٹی معزول ججز کو بحال کرنے میں ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے اور مسلم لیگ اُن کی بحالی کے ایشو پر ڈٹی ہوئی ہے۔ لیگی وزراء مستعفی ہو چکے ہیں اور یوں حکمران اتحاد میں مفاہمت مفقود ہو رہی ہے۔

قوم نے نئی حکومت سے جو توقعات وابستہ کی تھیں، ان میں ایک بھی پوری نہیں ہوئی بلکہ اس کے برعکس عوام کو بے شمار مسائل میں الجھا دیا گیا ہے۔ آٹا، چینی، گھی اور دیگر خوردنی اشیاء مارکیٹ سے غائب ہو گئیں جب کہ قیمتوں میں بے پناہ اضافہ اس پر مستزاد ہے۔ پٹرول، ڈیزل، گیس کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ عوام معاشی اعتبار سے پہلے سے بھی زیادہ سنگین مسائل سے دوچار ہیں۔

اُدھر افغان صدر حامد کرزئی نے پاکستان پر براہِ راست حملے کی دھمکی دی ہے جبکہ امریکی و نیٹو فورس مسلسل پاکستان کے اندر داخل ہو کر قبائلیوں پر حملے کر رہی ہیں۔ گزشتہ دو ماہ میں تین حملے ہو چکے ہیں۔ بلوچستان کے عوام ناراض ہیں، ایک بلوچ نے سینٹ کے اجلاس میں کہا کہ اگر یونہی آپریشن جاری رہے تو چاروں بھائی اکٹھے نہیں رہ سکیں گے۔ سرحد، بلوچستان تو ہمہ وقت جنگی صورتِ حال سے دوچار ہے۔ یہ ملک کا حال ہے، اس کا ذمہ دار کون ہے؟ عوام؟ ہرگز نہیں۔ وہی ذمہ دار ہیں جو ساٹھ برسوں سے اس ملک کے اقتدار پر قابض ہیں۔ قیامِ پاکستان سے لے کر آج تک یہی فیصلہ نہیں ہو سکا کہ یہ ملک کس لیے بنا تھا؟ نئی نسل کے سوالات میں بہت شدت آ گئی ہے:

یہ ملک اسلام کے لیے بنا تھا؟ یہ صرف مسلمانوں کے لیے بنا تھا؟ یہ سب کے لیے بنا تھا؟ سب کے لیے تو سب کچھ پہلے بھی موجود تھا؟ پھر کس لیے بنا تھا؟

ان سوالات کے جوابات حکمرانوں اور سیاست دانوں کے ذمے ہیں، وہ جواب بھی دیں اور ملک و قوم کو بحرانوں کے عذاب سے بھی نکالیں ورنہ تاریخ اُنھیں معاف نہیں کرے گی۔